فرانس کے مسلمان

مسلم سجاد

اسکولوں میں اسکارف پہن کر آنے کی ممانعت اور اس پر مقدموں نے فرانس کے مسلمانوں کے مسائل کو خبروں کا موضوع بنا دیا۔ برطانیہ اور امریکہ میں تو کثیر ثقافتی (multicultural) نقطہ نظر اختیار کیا جاتا ہے لیکن فرانس میں تارکان وطن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے مخصوص مذہبی اور تہذیبی امتیازات کو اتنا غیرواضح کر لیں کہ وہ مقامی افراد میں اجنبی کی طرح نہ رہیں۔ ان کے رنگ اور بال کیسے ہی ہوں' لیکن وہ فرانسیسی زبان بولیں' فرانسیسی کھانے کھائیں' فرانسیسی لباس پہنیں' فرانسیسی رسوم و رواج اختیار کر لیں۔ بس یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ اکثریت کا مذہب' اختیار کر کے رومن کیتھولک ہو جائیں۔ سیکولر فرانس میں مختلف مذاہب ہیں لیکن مذہبی امور کو نجی دائرہ تک محدود رکھا جاتا ہے۔ وزیر داخلہ کے تارکان وطن کے لیے مشیر جین کلاڈے نے مسلمانوں کو صاف صاف بتا دیا ہے: "جب کوئی وطن ترک کر کے آتا ہے تو وہ اپنا ملک ہی نہیں' اپنی تاریخ بھی تبدیل کر لیتا ہے۔ آنے والوں کو سمجھنا چاہیے کہ اب ان کے آبا و اجداد تبدیل ہو گئے ہیں اور ان کا نیا وطن ہے--- لیکن مسلمان تارکان وطن فرانس میں تو آباد کاروں کی طرح آ رہے ہیں' ان کے سامان میں خدا اور اسلحہ ہے۔ آج فرانس کو حقیقی اسلامی خطرہ درپیش ہے جو مسلم بنیاد پرستی کی عالمی لہر کا حصہ ہے"۔

یہ دو سال قبل کی بات ہے جب طالبات کو اسکارف پہننے پر اسکولوں سے نکالا جا رہا تھا اور الجیریا کے "انتہا پسندوں" کے حامیوں کو بڑی تعداد میں گرفتار کیا جا رہا تھا۔ آج بھی وہی صورت حال ہے۔ اسکارف کا مسئلہ ابھی حل نہیں ہوا ہے۔ الجیریا میں مظالم کے خلاف احتجاج کرنے کے جرم میں ۲۰۰ افراد فرانس کی جیلوں میں پڑے ہیں۔

مردم شماری میں مذہب کے بارے میں سوال منع ہے' اس لیے صرف اندازہ ہی ہے کہ یہاں ۴۰ سے ۵۰ لاکھ مسلمان ہیں۔ یہ مغربی یورپ کی سب سے بڑی مسلم آبادی ہے۔ اسلام' فرانس کا دوسرا سب سے بڑا مذہب ہے۔

فرانس کے مسلمان شمالی افریقہ خصوصاً الجیریا یا ترکی سے آئے ہیں۔ نصف فرانسیسی شہری ہیں' فرانس

فرانس کے سماجیات کے ماہرین بھی اب یہ کہہ رہے ہیں کہ جذب کرنے کا ماضی کا ماڈل اب قابل عمل نہیں۔ نئے ماڈل میں اہم فرانسیسی اقدار' آزادی' مساوات مرد و زن اور سیکولر نقطہ نظر کو محفوظ رکھ کر مسلمانان فرانس کو برطانیہ و امریکہ کی طرح آزادانہ تشخص کی ضمانت دی جانا چاہیے۔ لیکن نیشنل فرنٹ کے خیالات رکھنے والے اسے تسلیم نہیں کرتے۔ فرانسیسی اپنی تہذیب کو برتر مانتے آئے ہیں۔ ان کا' دنیا کو تہذیب کا درس دینے کا مشن ترک کرنے پر آمادہ ہونا' آسان نہیں ہے۔

(ماخوذ از ہفت روزہ اکنامسٹ لندن' ۱۶ نومبر ۹۶)

نیکیوں کے موسم بہار - ماہ صیام کی آمد آمد

نیکیاں سمیٹ لیجیے

خرم مراد کے پر تاثیر قلم سے نہایت مفید اور ایمان افروز کتابچے

کتابچے	فی سیکڑہ	کتابچے	فی سیکڑہ
۱- رمضان کیسے گزاریں؟	-/۴۰۰ روپے	۲- تربیت کی پہلی منزل	-/۴۰۰ روپے
۳- عہد وفا اور وفائے عہد	-/۳۰۰ روپے	۴- قرب الٰہی کے چند آسان عملی طریقے	-/۲۵۰ روپے
۵- کلام نبوی کی صحبت میں	-/۶۰۰ روپے	۶- قیام لیل	-/۲۰ روپے
۷- محاسبہ نفس (امام غزالی)	-/۶۰ روپے	۸- دعائے رمضان (۱۲ دعاؤں کا مجموعہ)	-/۲۰۰ روپے
۹- تقوی کی زندگی	-/۵۰ روپے	۱۰- رب کے در پر (مسلم سجاد)	-/۵۰ روپے

خصوصی پیشکش

ان "۱۰" کتابچوں کا سیٹ خصوصی لفافے کے ساتھ

صرف -/۲۵ روپے میں آج ہی حاصل کیجیے۔

اعزہ و احباب کو دینے کے لیے، مساجد اور اجتماعات میں تقسیم کے لیے۔

ابھی آرڈر دیجیے تاکہ بروقت ملے۔ دیگر کتابچوں کی فہرست طلب کیجیے۔

ڈاک خرچ بذمہ خریدار۔

منشورات

[illegible]